السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں کتاب ''عقدالدورفی اخبارالمنتظر''کامطالعہ کررہاتھاکہ میں نے دیکھاکہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے منقول روایات میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں ''علیہ السلام ''کے الفاظ استعمال کیےگئے ہیں مثلاایک روایت کے الفاظ اس طرح ہیں'' عن علی بن ابی طالب علیہ السلام قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج رجل من اہل بیتی فی تسع رایات ''توسوال یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی دوسرے شخص کےلئے علیہ السلام یااس کے مشابہہ الفاظ استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت علی رضی اللہ عنہ کےلئے ان الفاظ کی تخصیص جائز نہیں ہے بلکہ ان کے اور دیگر تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حق میں مشروع یہ ہے کہ رضی اللہ عنہیا رحمتہ اللہ علیہ کے الفاظ استعمال کئے جائیں کیونکہ اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے بالخصوص حضرت علی رضی اللہ عنہ کےلئے ''علیہ السلام ''کے الفاظ استعمال کئے جائیں،اسی طرح بعض لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کےلئے ''کرم اللہ وجھہ ''کے جوالفاظ استعمال کرتے ہیں تواس کی بھی کوئی دلیل نہیں اورکوئی وجہ نہیں کہ صرف انہی کےلئے یہ الفاظ استعمال کئے جائیں لہذاافضل یہ ہے کہ آپ کےلئے بھی اسی طرح کے الفاظ استعمال کئے جائیں جس طرح کے الفاظ دیگر خلفائے راشدین کےلئے استعمال کئے جاتے ہیں اورآپ کےلئے کچھ ایسے مخصوص الفاظ استعمال نہ کئے جائیں جن کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ412

محدث فتویٰ